126454 ـ خاوند اور بیوی کا ایك دوسرے کے لیے تنگ اور چست و شفاف اور شاٹ لباس پہننا

سوال

خاوند اور بیوی کا ایك دوسرے کے لیے تنگ اور شفاف لباس پہننے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

اصل تو یہی ہے کہ عورت اپنے خاوند کے لیے اور خاوند اپنی بیوی کے لیے بناؤ سنگھار اور خوبصورتی اختیار کرے، اور اس کے لیے ہر مباح لباس اور خوشبو وغیرہ استعمال کیا جا سکتا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور ان (عورتوں) کے لیے بھی ایسے ہی حقوق ہیں جس طرح ان کے اوپر ہیں البقرۃ (228).

قرطبی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

قولہ تعالی: اور ان (عورتوں) کے لیے :

یعنی ان عورتوں کے مردوں پر بھی اسی طرح حقوق زوجیت ہیں جس طرح ان عورتوں پر مردوں کے حقوق وزجیت ہیں، اسی لیے ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کا قول ہے:

" میں بھی بالکل اسی طرح اپنی بیوی کے لیے خوبصورتی اختیار کرتا ہوں جس طرح وہ میرے لیے خوبصورتی اختیار کرتی ہے، میں یہ پسند نہیں کرتا کہ اپنے تو بیوی سے پورے حقوق حاصل کروں، اور اس کے حقوق جو میرے ذمہ ہیں انہیں ادا نہ کروں بلکہ اس طرح اس کے حقوق میرے ذمہ واجب ہو جاتے ہیں؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور ان (عورتوں) کے لیے بھی بالکل اسی طرح حقوق ہیں جس طرح ان پر ہیں .

یعنی بغیر کسی گناہ کے خوبصورتی و زینت اختیار کرنا.

دیکھیں: تفسیر القرطبی (3 / 123).

دوم:

اصل میں تو یہی ہے کہ بیوی کے لیے اپنے خاوند کے سامنے ایسا لباس پہننا جائز ہے جس سے اس کی پردہ والی چیز ظاہر ہوتی ہو، اور اسی طرح خاوند بھی ایسا لباس پہن سکتا ہے؛ کیونکہ اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرنے کا حکم خاوند اور بیوی کو آپس میں شامل نہیں ہے، اور نہ ہی خاوند اور اس کی لونڈی کو.

معاویہ بن حیدہ قشیری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا:

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم اپنی شرمگاہ کے متتعلق کیا کریں اور کیا چھوڑیں ؟

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم اپنی بیوی یا لونڈی کے علاوہ سے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو "

میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اگر لوگ آپس میں ایك دوسرے کے پاس ہوں تو؟

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اگر تم استطاعت رکھو کہ اسے کوئی نہ دیکھ سکے تو پھر اسے کوئی بھی نہ دیکھے "

میں نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اگر ہم میں سے کوئی شخص علیحدگی میں اکیلا ہو تو؟

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اللہ سبحانہ و تعالی زیادہ حق رکھتا ہے کہ لوگوں سے زیادہ اللہ سے شرم و حیاء کی جائے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (2794) سنن ابو داود حدیث نمبر (4017) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1920) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح ترمذی میں حسن قرار دیا ہے.

سوم:

اس بنا پر كيا بيوى كے ليے جائز ہے كہ وہ اپنے خاوند كے ليے شاٹ اور شفاف و تنگ لباس زيب تن كرے يا نہيں ؟

اس كا جواب يہ ہے كہ:

جى ہاں يہ جائز ہے، اور اسى طرح خاوند كے ليے بھى اپنى بيوى كے ليے ايسا كرنا جائز ہے، كيونكہ جب خاوند اور بيوى ايك دوسرے كو ننگے ديكھ سكتے ہيں تو پھر شفاف و تنگ اور شاٹ لباس ميں كوئى ممانعت نہيں ہے.

ذيل ميں ہم علماء كرام كے فتاوى جات پيش كرتے ہيں:

1 ـ مستقل فتوى كميٹى كے علماء كرام سے دريافت كيا گيا:

كيا عورت كے ليے تنگ و چست لباس زيب تن كرنا حرام ہے يا نہيں، يہ علم ميں رہے كہ اس سے بيوى اپنے خاوند كے ليے خوبصورت بننا چاہتى ہو تو ؟

كميٹى كے علماء كرام نے جواب ديا:

اگر تو عورت صرف اپنے خاوند كے ليے استعمال كرے تو اس ميں كوئى حرج نہيں، وگرنہ جائز نہيں ہے؛ كيونكہ غالبا اس ميں جسم كے اعضاء كى ساخت واضح ہو جاتى ہے اور پرفتن اعضاء ظاہر ہو جاتے ہيں.

الشيخ عبد العزيز بن باز.

الشيخ عبد الرزاق عفيفى.

الشيخ عبد اللہ بن غديان.

فتاوى اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلميۃ والافتاء (24 / 34).

2 ـ الموسوعۃ الفقھيۃ ميں درج ہے:

اگر ستر پوشى نہ ہوتى ہو اور جسم كى جلد كى سفيدى يا سرخى واضح ہوتى ہو تو شفاف لباس زيب تن كرنا جائز نہيں، اس ميں مرد اور عورت دونوں برابر ہيں، چاہے گھر ميں ہى ہو، اگر خاوند كے علاوہ كوئى اور بھى اسے ديكھ رہا ہو تو عورت ايسا لباس نہيں پہن سكتى.

كيونكہ دلائل سے يہى ثابت ہوتا ہے، اور اس كے علاوہ يہ خلاف مروت بھى ہے، اور سلف كے لباس كے بھى خلاف ہے، اور اس طرح كے لباس ميں نماز ادا كرنا صحيح نہيں ہوگى، ليكن اگر خاوند كے علاوہ بيوى كو كوئى اور نہيں

دیکھ رہا تو پھر عورت کے لیے ایسا لباس پہننا جائز ہے. انتہی

دیکھیں: الموسوعة الفقهية (6 / 136).

3 ۔ شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ کہتے ہیں:

عورت کے لیے اپنی اولاد اور محرم مردوں کے سامنے شاٹ لباس زیب تن کرنا جائز نہیں، اور نہ ہی وہ اپنے جسم کا حصہ ظاہر کر سکتی ہے، لیکن وہ حصہ جو عادتا ظاہر ہوتا ہے اور جس میں کوئی فتنہ نہیں، عورت شاٹ لباس صرف اپنے خاوند کے سامنے ہی پہن سکتی ہے "

دیکھیں: المنتهى من فتاوى فضيلة الشيخ صالح الفوزان (3 / 170).

4 ۔ شیخ صالح الفوزان کا یہ بھی کہنا ہے:

بلاشك و شبہ عورت کا ایسا تنگ لباس پہننا جائز نہیں جس سے اس کے پرفتن اعضاء واضح ہوتے ہوں، صرف اپنے خاوند کے سامنے پہن سکتی ہے، لیکن خاوند کے علاوہ کسی اور کے سامنے ایسا لباس زیب تن کرنا جائز نہیں ہے چاہے صرف عورتیں ہی ہوں؛ کیونکہ اس طرح وہ دوسروں کے لیے غلط نمونہ بن جائیگی، کہ جب عورتیں اسے ایسا لباس زیب تن کرتے ہوئے دیکھیں گی تو وہ بھی اس کی اقتدا کرنا شروع کر دیں گی.

اور پھر اسے تو ہر ایك سے ستر پوشی کرنے کا حکم ہے کہ وہ ہر چھپانے والی ساتر چیز سے اپنا ستر چھپا کر رکھے، صرف اپنے خاوند کے سامنے نہیں.

بالکل مردوں کی طرح عورت بھی باقی سب عورتوں سے اپنا ستر چھپا کر رکھےگی، لیکن جن اشیاء کو عادتا ظاہر کیا جاتا ہے مثلا چہرہ اور ہاتھ اور پاؤں جنہیں ظاہر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے وہ ظاہر کرےگی.

دیکھیں: المنتقى من فتاوى فضيلة الشيخ صالح الفوزان (3 / 176 ـ 177).

چہارم:

خاوند اور بیوی کو چاہیے کہ وہ تنگ اور شفاف اور شاٹ لباس میں دوسرے شرعی احکام کا بھی خیال رکھیں.

1 ۔ اس لیے مرد ایسا لباس زیب تن مت کرے جو ٹخنوں پر ہو؛ کیونکہ ایسا کرنے سے منع کیا گیا ہے.

مزید آپ سوال نمبر (762) اور (97786) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

2 ۔ مرد کے لیے سرخ رنگ کا اور زغفرانی رنگ اور پیلے رنگ کا لباس پہننا جائز نہیں، لیکن بیوی کے لیے جائز ہے.

مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (72878) کے جواب کا مطالع ضرور کریں.

3 ۔ مرد کے لیے طبعی ریشم کا بنا ہوا لباس زیب تن کرنا حلال نہیں، لیکن مصنوعی ریشم نہیں.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (30812) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

4 ۔ اور نہ ہی مرد کے لیے ایسے جانوروں کی جلد کا لباس پہننا جائز ہے جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا، چاہے ا نکی جلد کو دباغت بھی دی گئی ہو.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (9022) کے جواب کا مطالعہ کریں.

5 ۔ خاوند اور بیوی کے لیے ایسا لباس زیب تن کرنا حلال نہیں جو کفار کے ساتھ مخصوص ہے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (108996) کے جواب کا مطالعہ کریں.

6 ۔ بیوی کے لیے ایسا لباس زیب تن کرنا جائز نہیں جو مردوں کے لیے مخصوص ہو، مثلا رومال وغیرہ اور نہ ہی خاوند کے لیے ایسا لباس زیب تن کرنا جائز ہے جو عورتوں کے لیے مخصوص ہو مثلا فراك وغیرہ.

مزید آپ سوال نمبر (6991) اور (36891) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .